ادارہ

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: المصنفات فی الحدیث تالیف: حضرت مولانا محمد زمان کلاچوی مدظلہ

ضخامت: ۴۹۵ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرۃ خالق آباد نوشہرہ سرحد

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زمان صاحب مدظلہ' دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے متقدمین فضلاء میں سے ہیں' اپنے وقت کے نابغہ روزگار شخصیات مثلاً شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ' محدث عصر حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ' امام المتکلمین صدر المدرسین حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب قدس سرہ اور حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ جیسی اساطین علم اور اکابرین امت ظاہر ہے کہ ان منابع علم سے اپنی علمی تشنگی بجھانے والے کس مقام پر فائز ہوں گے۔..... زیر تبصرہ کتاب درحقیقت وہ تحقیقی مقالہ ہے جو کہ آپ نے حضرت محدث عصر مولانا محمد یوسف بنوریؒ کی زیر نگرانی تخصص فی الحدیث کے دوران لکھا تھا' جس کے متعلق حضرت بنوریؒ نے فرمایا تھا کہ حدیث کی کتابوں کا تفصیلی تعارف تو اپنی جگہ شائقین اتنی ڈھیر ساری حدیث کی کتابوں کے نام بھی پڑھ لیں تو یہ بھی ایک سعادت ہے۔ مولانا عبدالقیوم کتاب کے وقیع پیش لفظ میں رقمطراز ہیں'' مصنفات فی الحدیث کے موضوع پر یہ عظیم تاریخی و تحقیقی شاہکار ڈیڑھ صد مختلف کتب عربی فارسی اردو سے مرتب کیا گیا ہے' میری ناقص معلومات کی حد تک ایک ہزار ہجری تک کی اکثر مصنفات حدیثہ کا یکجا تذکرہ اس تفصیل و ترتیب سے اردو میں اس وقت میری نظروں سے نہیں گزرا۔ حضرت الاستاذ محمد زمان نے عالم دنیا کے آخر اور قیامت کے قریب عالم شہادت کے اخیر اور عالم آخرت کے قریب ان میں سے اکثر قدسی صفات محدثین مصنفین کو المصنفات میں جمع فرمادیا ان کی مساعی کو جرہن کردیا۔ ان کے حالات زندگی کو معتبر کردیا۔ الحمدللہ اس کو شائع کرنے کی سعادت بھی جامعہ ابوہریرۃؓ کے حصہ میں آئی۔

حضرت مولانا مفتی محمد انور شاہ صاحب اپنی تقریظ میں لکھتے ہیں: محدث جلیل استاذ العلماء حضرت مولانا محمد زمان صاحب زید مجدھم کا تعلق عصر حاضر کے ان جید علماء کرام میں سے ہیں جن کا حدیث سے دیرینہ شغف رہا ہے۔ مولانا قاضی عبدالکریم مدظلہم کی مصاحبت نے ان کے علم تقویٰ اور مجاہدانہ صلاحیتوں کو مزید جلا بخشی ہے۔ اسلامی علوم کی تدریس و اشاعت کا مشغلہ اپنائے ہوئے ہیں۔ زیر نظر کتاب کی تالیف کا سبب بھی منکرین کے خلاف جذبہ جہاد ہی ہے۔ منکرین حدیث کے ملحد طبقہ نے سر اٹھایا تو حضرت علامہ بنوری کی بیدار نظر نے ان کی دجل و تلبیس کو تاڑ لیا ان کا